اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قیام خلافت

☆اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ آمَنُوْا مِنکُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْأَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِن قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِیْ ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّ لَنَّھُم مِّن بَعْدِ خَوْفِھِمْ أَمْناً ط یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئاً وَمَن کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَأُوْلٰئِکَ ھُمُ الْفَاسِقُوْنَ (النور:56)

ترجمہ: تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

☆آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:

مَا کَانَتْ نُبُوَّۃٌ قَطُّ اِلَّا تَبِعَتْھَا خِلَافَۃٌ

(کنزالعمال الفصل الاول فی بعض خصائص الانبیاء۔ حدیث نمبر 3224)

"ہر نبوت کے بعد لازماً خلافت کا سلسلہ قائم ہوتا ہے۔"

☆سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وُہی ہو سکتا ہے جو ظلّی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ اِس واسطے رسول کریم نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اِطلاق ہو کیونکہ خلیفہ در حقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام وجودوں سے اَشرف واَولیٰ ہیں ظلّی طور پر ہمیشہ کے لئے تاقیامت قائم رکھے۔ سواِسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دُنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکاتِ رسالت سے محروم نہ رہے۔"

(شہادت القرآن از روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

☆حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں برکاتِ رسالت یعنی خلافت کے قیام کو ایمان اور عملِ صالح سے مشروط قرار دیتے ہوئے فرمایا:

"دیکھو اللہ تعالیٰ تم سے وعدہ تو کرتا ہے کہ تمہیں اپنا خلیفہ بنائے گا زمین میں، لیکن کچھ تم پر بھی ذمہ داریاں ڈالتا

Back To Top

ہے۔ تم میں سے اُن لوگوں سے وعدہ کرتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور عملِ صالح بجالاتے ہیں۔ پس اگر نیکی کے اوپر جماعت قائم رہی، اور ہماری دعا ہے اور ہمیشہ ہماری کوشش رہے گی کہ ہمیشہ کے لئے یہ جماعت نیکی پر ہی قائم رہے، صبر کے ساتھ اور وفا کے ساتھ۔ تو خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ بھی ہمیشہ ہمارے ساتھ وفا کرتا چلا جائے گا اور خلافت احمدیہ اپنی پوری شان کے ساتھ شجرۂ طیبہ بن کر ایسے درخت کی طرح لہلہاتی رہے گی جس کی شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہوں۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 22 جون 1982ء صفحہ 3-4)

☆ پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آئندہ ہمیشہ کے لئے ایمان اور اعمالِ صالحہ پر کاربند مؤمنین کے حق میں قیامِ خلافت کی خوشخبری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"خلافت قائم رکھنے کا وعدہ اُن لوگوں سے ہے جو مضبوط ایمان والے ہوں اور نیک اعمال کر رہے ہوں۔ جب ایسے معیار مومن قائم کر رہے ہوں تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق خلافت کا نظام جاری رکھے گا۔ نبی کی وفات کے بعد خلیفہ اور ہر خلیفہ کی وفات کے بعد آئندہ خلیفہ کے ذریعہ سے ... خوف کی حالت امن میں بدلتی چلی جائے گی ... لیکن شرط یہ ہے کہ ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہوں اور دنیا کے لہو و لعب اُن کو متاثر کر کے شرک میں مبتلا نہ کر رہے ہوں۔"

(خطباتِ مسرور جلد 3 صفحہ 310)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ توحیدِ خالص پر قائم رہتے ہوئے ایمان اور عملِ صالح کے ساتھ اپنی عبادتوں کے حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور نسلاً بعد نسلٍ خلافت کے دائمی فیض سے بہرہ وَر فرمائے۔ آمین

Back To Top